



یریل نمبر 12241 نام غالب حسین
فتویٰ نمبر پتہ
تاریخ 7/19/2011 موضوع قسم کا کفارہ
ای میل کاتب شاہ نواز عباس

بنوریہ ٹاؤن سہیل کراچی

اسلام و حکیم

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا رشتہ اپنے بھتیجے سے کرنا چاہتا ہے؟ پر اس کا بیٹا رضی نہیں؟ اور بیٹے نے قسم کھائی اگر گھر والوں نے بچا کے بیٹے کو رشتہ دیا تو میری بیوی مجھ پر طلاق ہو جائے گا اگر بیٹا بھی رضی ہے رشتہ دینے پر کیا بیٹے پر بیوی حرام ہو جائے گی یا اس قسم کا کوئی کفارہ دینا ہوگا؟ شریعت کی روح سے اس کا کوئی حل بتائیں؟ اگر کوئی کفارہ ہے تو کیا ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلياً

اگر مذکورہ معاشقہ شخص مذکور نے ایک بار بولا ہو تو حیا کے بیٹے کو رشتہ دینے سے ان کی بیوی پر ایک طلاق رجعی واقع ہو جائیگی جس کا حکم یہ ہے کہ وہ عدت کے اندر رجوع کرنا چاہے تو کر سکتا ہے مگر رجوع کے بعد آئندہ کیلئے شخص مذکور کو فقط دو طلاقوں کا اختیار ہے گا اگر کبھی غلطی سے وہ بھی دیدیں تو تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلطہ ثابت ہو جائے گی۔ اسلئے اسے چاہیے کہ آئندہ طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے احتراز کرے۔

کافی الذم المختار: لطلقتک وانت طالق ومطلقة

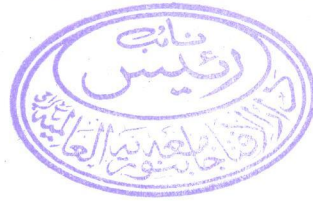
بالتشديد قيد بخطابها لانه لوقال: ان خرجت ليقع الطلاق
اولا تخرجي الابا ذني حلفت بالطلاق فخرجت لم يقع لتركه الاضافة

اليها - (ج ۳ ص ۲۴۷) ————— واطلب تطلی اعلم

شاہ نواز عباس غفرلہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

کراچی
بنوریہ ٹاؤن
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بنوریہ ٹاؤن
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ



طبر لوس
16/8/2011